عالم ارواح میں

نبوتِ خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فداہ ابی و امی

علماءِ اہل سنت کی نظر میں

تائید وتصویب فرمودہ

ترتیب

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء

سپیلز کالونی افیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عالم ارواح میں

نَبُوتِ خَیرُ الوَریٰ

-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-

علماء اھل سنت کی نظر میں

ترتیب

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی فیصل آباد-پاکستان

فون:041-8730834

نام کتاب	عالم ارواح میں نبوت خیر الوری۔فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔علماء اھل سنت کی نظر میں
ترتیب	محمد کریم سلطانی
ایڈیشن	اول ۲۰۱۴ء
کمپوزنگ	صبح نور کمپیوٹر
پرنٹنگ	صبح نور پرنٹنگ
ناشر	مکتبہ صبح نور
تعداد	
قیمت	ء

فقیہ عصر یادگارِ اسلاف سیدی وابی

حضور قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا عقیدہ

حضور فقیہ عصر زید مجدہٗ کے وہی عقائد ہیں جو کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام اھل سنت بریلوی قدس سرہ اور سیدی وسندی محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد قدس سرہٗ کا عقیدہ ونظریہ ہے کہ حبیب خدا سید الانبیاء -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- اس وقت بھی بالفعل نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام کی ابھی تخلیق نہ ہوئی تھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلٰى حَبِيْبِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ .

امابعد:۔

سید العالمین نبی الاولین والآ خرین صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی نبوت کے متعلق فقیر کا وہی عقیدہ ونظریہ ہے جو کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہل سنت بریلوی قدس سرہٗ اور سیدی وسندی محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد قدس سرہٗ کا عقیدہ ونظریہ ہے کہ حبیب خدا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم اس وقت بھی بالفعل نبی تھے جبکہ سیدنا آدم علیہ السلام کی ابھی تخلیق نہ ہوئی تھی جیسے کہ خود سید العالمین صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا اپنا ارشاد گرامی ہے:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ اَوْ كَمَا قَالَ ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۔.

والسلام

فقیر ابوسعید محمد امین غفرلہٗ

سیدنا محدثِ اعظم پاکستان ہمارے بزرگوں کے آقائے
نعمت-رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ-کا عقیدہ مبارکہ
حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-
اعلانِ نبوت سے پہلے بھی نبی تھے بلکہ آپ پیدائشی نبی تھے بلکہ
آپ عالمِ ارواح میں بھی نبوت سے سرفراز فرمائے گئے تھے

اَلْاَظْهَرُ اَنَّهٗ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - كَانَ نَبِيًّا بَعْدَ الْوِلَادَة وَقَبْلَ الْـوِلَادَةِ مِنْ عَالَمِ الْاَرْوَاحِ ، وَلٰكِنْ ظَهَرَ نُبُوَّتُهٗ وَرِسَالَتُهٗ عِنْدَ النَّاسِ بَعْدَ الْاَرْبَعِيْنَ .

اظہر بات یہ ہے کہ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-ولادت طیبہ کے

حاشیہ مشکوۃ المصابیح صفحہ ۱۲۸

بعد سے ہی نبی تھے بلکہ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-ولادت باسعادت سے پہلے عالم ارواح میں بھی نبی تھے لیکن آپ کی نبوت ورسالت اس جہاں کے لوگوں کیلئے آپ کی ظاہری عمر پاک کے چالیس سال بعد باذن اللہ تعالیٰ ظاہر ہوئی۔

-☆-

حضور محدثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی تحریر کا عکس اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو۔

حکیم الامۃ مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

سیدنا آدم علیہ السلام جب روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت ہمارے نبی۔فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم حقیقتاً نبی تھے نہ کہ صرف علم الٰہی میں

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ۔ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔ قَالَ :قَالُوا : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَتیٰ وَجَبَتْ لَكَ النُّبُوَّةَ ؟ قَالَ :

وَآدَمُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ ۔ ۔رواہ الترمذی۔

یعنی جب کہ حضرت آدم کے جسم میں روح پھونکی نہ گئی تھی اس وقت ہم نبی تھے۔

اس حدیث کا مطلب یہ نہیں کہ ہم علم الٰہی میں نبی تھے کہ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ ہم نبی ہوں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ تو تمام انبیاء کرام کی نبوت کو جانتا تھا پھر اس میں حضور۔فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔کی خصوصیت کیا۔

مرآۃ شرح مشکاۃ جلد۸ صفحہ۲۰

حکیم الامت سیدنا مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم ۔فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔
ولادت سے قبل عالم ارواح میں نبی تھے

حضور ۔فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ کو نفس علم غیب تو ولادت سے پہلے ہی عطا ہو چکا تھا کیونکہ آپ ولادت سے قبل عالم ارواح میں نبی تھے کُنْتُ نَبِیًّا وَ آدَمُ بَیْنَ الْمَاءِ وَالطِّیْنِ اور نبی کہتے ہی اس کو ہیں جو غیب کی خبر رکھے۔

جاء الحق جلد ۱ صفحہ ۱۳۵

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم- عالم ارواح میں وصفِ نبوت سے متصف تھے یاد رہے جسمانی نبوت کیلئے شرط ہے کہ نبی انسان ہو روحانی نبوت کیلئے یہ شرط نہیں ہے یا انسانیت کیلئے اولادِ آدم ہونا ضروری نہیں سیدہ حواء انسان ہیں اولادِ آدم نہیں اسی طرح وہ مخلوق جو جنت بھرنے کیلئے پیدا کی جائے گی وہ انسان تو ہوگی لیکن اولادِ آدم نہیں

یہاں مرقات نے فرمایا کہ یہ حدیث مختلف الفاظ سے مروی ہے چنانچہ ابن سعد نے اور ابونعیم نے حلیہ میں طبرانی نے کبیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یوں روایت کی:

كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ.

امام احمد نے اور بخاری نے اپنی تاریخ میں اور حاکم نے اور ابونعیم نے دلائل میں